جب شبیر کبریا کا پسر ذبح ہوچکا

استدعا

ابتداً ماہ ستمبر گذشتہ میں ایک عریضہ بزم کی جانب سے خدمت والا میں پیش کیا گیا تھا جس کے ساتھ چند عنوانات نظم ونثر کی ایک فرد بھی منسلک تھی۔ جناب کی ادب نوازی اور اپنی عاجزانہ درخواست پر اعتماد کر کے انتظار تھا کہ جناب والا کی جانب سے ارادۂ شرکت کی خوشخبری کے ساتھ اُس عنوان نظم ونثر سے بھی اطلاع بخشی جائیگی جو پسند اور منتخب فرمایا گیا ہوگا۔

بوجوہ انعقادِ جلسہ نومبر میں ممکن نہ ہوا تو پھر ایک نیاز نامہ ابلاغ خدمت کیا گیا اُس میں بھی مواعید کرم کی درخواست کی گئی۔ لیکن غالباً کسی صحیح تاریخ کا تعین نہ ہونے سے التفات سے دریغ فرمایا گیا۔

اب سہ بارہ نہایت ادب سے درخواست ہے کہ وعدۂ شرکت کے ساتھ اُس عنوان سے بھی جلد از جلد آگاہ فرمایا جائے جس پر جناب کے کمال ادب کے تصرفات سے ہم مستفید ہوسکیں گے۔

جتنی جلد یہ اطلاع مل سکیگی اُتنی ہی سہولت کارکنانِ بزم کو ترتیب پروگرام میں ہوگی۔

آپ جیسے [illegible] نظم [illegible] زبان و ادب [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرثیہ

جب شیر کبریا کا پسر ذبح ہو چکا

حسب فرمائش

منیجر تاج بک ڈپو کیبرٹ بازار آگرہ

(باہتمام ایس۔ ریاض الدین عفی عنہ

الیکٹرک ابوالعلائی پریس آگرہ میں چھپا

۵۱

جب شیرِ کبریا کا پسر ذبح ہو چکا
جنگل میں فاطمہ کا قمر ذبح ہو چکا
غل تھا کہ شاہِ تشنہ جگر ذبح ہو چکا
یعنی امامِ جن و بشر ذبح ہو چکا
سجدے میں ذوالجلال کا پیارا حسین کو
اُمت نے ذبح کر کے واسطے مارا حسین کو

۵۲

سایہ نہ جسم پر نہ کوئی دوست پاس تھا
بے سر پڑے تھے لاش بیاباں اداس تھا
گرد [illegible] آگئی تیغ لہو سے لباس تھا
دن تھا قتلِ عام ا[illegible]اس تھا
تھا کون پوچھتا جو پسینہ امام کا
تر تھا گلے کے خوں سے سینہ امام کا

۵۳

بیاں تھا یہ لاشۂ پسرِ مرتضیٰ کا حال
واں سر کو دیکھیے کہ تھا نیزے پہ جو جمال
چوبِ سناں میں باندھ دیئے گیسوؤں کے بال
لٹکا دیا سناں میں شقی نے بے مثال
جلوہ کیا سرِ پسرِ بوتراب نے
سر جھک کر سلام کیا آفتاب نے

۵۴

ناداں سناں و شمر نے کی عداوت تمام
غربت کی شب قریب ہے رخصت کا وقت شام
بیچے ابھی کسی نہیں اچھی طرح ستم
مار گئے ہیں اپنے واعظ کے جو ذی حشم
پہلے تو غسل و دفن کی تدبیر کیجئے
پھر پائمال لاشۂ شبیر کیجئے

ھے

سب قتل بند فوج ستم کے ہوئے طلب
گھوڑے دوڑنے لگے نعل بدلنے لگے ہو گیا غضب
ہنس ہنس کے سب کہنے لگا شمر بے ادب
شاباش نعل باندھنے میں کچھ دیر ہو نہ اب
تکلیف دینگے سید صابر کی لاش کو
کرنا ہے پائمال اس ولی کی لاش کو

ھے

بجلی تھی کربلا کی زمیں حشر تھا عیاں
بیٹھی ہوئی تھیں خاک پہ زہرا کی بیٹیاں
چلاتی تھی کہ باپ کا سینہ کہ فضہ ہے ناگہاں
پیدا ہوا غضب سے گرا ہیبت سے آسماں
روندیں گے جسم حیدر صفدر کے لال کا
کرتی ہیں پائمال کلیجہ بتول کا

ھے

گھبرا کے بولی زینب ناچار کیا کروں
فضہ بتا میں غم کی گرفتار کیا کروں
تنہا ہے لاش شہ ابرار کیا کروں
وہاں جاؤں کس طرح میں دل افگار کیا کروں
جو کچھ جوان کا حال تھا وہی میرا حال ہو
بھائی کے ساتھ آج بہن پائمال ہو

ھے

ہے کوئی جو شمر سے جا کر کہے ذرا
کہتی ہے بنت علی کہ ترحم کی ہو جا
زخمی کی لاش پر نہ کیا چاہیئے جفا
تیغوں سے چور ہے تن سلطان کربلا
گھوڑا نہ تو دوڑائے حق کے فدائی کی لاش پر
پامال تو نہ کر مرے بھائی کی لاش کو

۹

چلائی سر کو پیٹ کے فضہ بلا نصیب
کس سے کہوں حضور کے ہے سانحہ عجیب
آمادہ ظلم پر ہے عدوئے شہ غریب
لیکن ہے ایک شیر بیابانی بہت قریب
ادنیٰ یہ فرض پاس حسین دلیر ہے
آزاد جو نبی نے کیا تھا وہ شیر ہے

۱۰

وقت اُس کے پاس جو کے تو جاؤں میں
حال جفائے لشکر اعدا سناؤں میں
حضرت کے نام سے اُسے جلدی بلاؤں میں
ہم نگاہ بانیِ شبیر لاؤں میں
شیران کربلا میں شرافت حصول ہے
وہ شیر وہ ہے عاشقِ آلِ رسول ہے

۱۱

بولیں خدا کے واسطے جا اب نہ دیر کر
یہ سنتے اُٹھ کھڑی ہوئی فضہ برہنہ سر
دوڑی عصا کو تھام کے پکڑے ہوئے جگر
تھا جس جگہ وہ شیر وہاں ہو گیا گذر
دیکھا کہ خاک اڑتی ہے جنگل اداس ہے
سوتا ہے شیر عالم اندوہ و یاس ہے

۱۲

فضہ نے دی صدا یہ کفالت کا وقت ہے
غفلت کا وقت ہے نہ یہ راحت کا وقت ہے
اے شیر جلد چل کہ قیامت کا وقت ہے
سیدانیوں پہ آج مصیبت کا وقت ہے
حیدر کو چین ہے نہ محمد کو چین ہے
یہ وقت پائمالیِ لاشِ حسین ہے

۱۳

او شاہ نے سنا سید صفت کا پتا ہوا
فضہ نے پھر کہا کہ حسن آ کے کیا ہوا
اے شیر ذبح ضیغم شیر خدا ہوا
سبط رسول مر گئے محشر بپا ہوا
سایہ نہیں ہے لاشۂ شاہ دلیر پر
جلتی ہے لاش دھوپ میں زہرا کے شیر پر

۱۴

گھوڑوں کے نعل باندھ چکی ہے سپاہ شام
غل ہے کہ پائمال کرو لاشۂ امام
اے شیر حق کہ غضب کا ہے یہ مقام
تنہا کہاں ہے زینبؑ و کلثومؑ نے سلام
کوئی نہیں جو آ کے بچانے کو آئے
بھیجا ہے مجھ کو تیرے بلانے کو آئے

۱۵

پچھاڑیں زمیں پہ اشک بہا اوڑھی خاک
بچوں سے اضطراب میں سر پہ اڑائی خاک
تڑپا کیا زمیں پہ پسر امام پاک
فضہ سے ساتھ ساتھ زیادہ دردناک
سر شرم سے جھکائے ہوئے سب چلے ساتھ
بیمار ادب کے عوض زینبؑ کے ساتھ

۱۶

لذت عجیب ... سے شیر خدا کی بہن
تکلیف مجھ کو دی مجھے اے صاحب محن
بھائی حسین مر گئے لاشہ پڑا بے کفن
اب تک جو ظلم کیا کیوں بچے ہیں خستہ تن
بیمار تھا جو بالا نہ اٹھا سکے لاش کو
جا کر بچا نہ سکی مر کے لاڈلے کی لاش کو

[illegible]

یا قریب سٹیر سکینہ بر سر
چلائی ہاتھ سے دل مضطر کو تھام کر
اے شیر میں یتیم ہوئی مر گئے پدر
اب پائمال کرنے کو آتے ہیں بدگہر
آپ سے فدا میں سینۂ مجروح شاہ پر
گھوڑوں کے پاؤں پڑنے لگے میری جان گاہ پر

[illegible]

آیا وہ سوئے لاشہ جب دم ملال
گھوڑوں نے پاؤں شیر سے تھا غیر حال
جھجکے تھے بھاگ بھاگ کے ہر سمت بدخصال
اس وقت فوج شام کو تھا اور ہی خیال
لیتے علی ہیں بہشت سے تشریف لائے ہیں
شیر خدا پسر کی حمایت کو آئے ہیں

[illegible]

بھاگے یہ حال دیکھ کے سب دشمنان رب
پھر آئی رات وادی دشت فنا میں جب
معروف بیکسی تھے عدو کے شہ عرب
رویا کیا وہ شیر اسی جا تمام شب
ماتم تھا شیر فاخر بہ حسینؑ کا
غل تھا تمام دشت میں ہے ہے حسینؑ کا

[illegible]

زینبؑ ادھر سے لاش پہ کرتی تھی بیٹھ کر
زخمی پڑا ہے اے مرے جانی میں سے قمر
بھیا میں کیا کروں نہیں بیدرد و لاش پر
اعدا نے بے چراغ کیا آج میرا گھر
مارا عجب ظلم سے اے گلبدن تجھے
کب دیکھئے نصیب ہو گور و کفن تجھے

۱۲۱

آخر ہوئی جو رات نمایاں ہوئی سحر
اور ٹوپیاں پہن لیں بیبیوں کو ٹھیا باندھ کے سر
شہزادوں کا تعشق میں سب ہوا آنکھوں سے تر
ایک ایک سپاہ بہ تیغ تھی وار بار ادھر
دیکھا جو الا زینب تو ہاتھ عالی مقام سر
پیغمبر کی شان تھی ان کو سلام سر

۱۲۲

لے زنبیاں جو تو ہی زینب تھیں بہر سلام سر
حالت یہ سب المدد الغیر آرزو من و سلمان جیسم
زینب اسی کی لاش سے شبہ بھی تڑپتیم
دیکھا علی جوان عالی تھا سو اپنے گھر اسیم
سب سمیت سوار آرام ہے رنج و حسرت زینب
سر تک پلا بیبیاں ہیں ویران ویرنیں

۱۲۳

ردیف تیغ سے زینب تاج یا دلفگار
دیکھا تو تیب لاش سے ہمیشہ آرزو اشکبار
حال ای پر لیے پیچھے بیمار سے تسم اشتیاق
اسے تیغ سے پالا سے اور وحی زینب اشتیاق
تھا باپ کی وفا دل و جان اور تیغ دل سے
پیاری تھی آرزو دل کی سب بیبیاں تو بہ دل سے

تمام شد

(مطبوعہ الیکٹرک ابوالعلائی پریس چوراہہ نائی منڈی آگرہ)

شہادت قیصرانی کی مقبول کتابیں ضرور منگا کر دیکھیے

عناصر الشہادتین	۱۲/	گریہ حسین	۲/
اظہار الشہادتین	۱۰/	گریبان گل	۲/
ذکر الشہادتین	۵/	سوانح امام حسنؓ	۲/
مجموعہ شہادت	۴/	سوانح امام حسینؓ	۲/
ذائقہ ماتم چہل مجلس	۸عہ	مجموعہ مہندی فی	۱/
رمز الشہادتین	۴/	مجموعہ سلام	۱/
مجموعہ نوحجات جدید	۶/	دہ مجلس فی	۵/
سچا شہادت نامہ	۳/	تحفۃ العوام	۲عہ
جنگ نامہ حضرت علیؓ	۳/	بیان شیرین	۲/
جنگ نامہ کربلا	۴/	خورشید ماتم	۲/
جنگ نامہ محمد حنیف	۵/	نشتر غم	۳/
جنگ نامہ خیبر	۱/	گلدستہ ماتم	۲/
جنگ نامہ بدر	۱/	مجموعہ مرثیہ جدید اسمیں ۲۰ قسم کے مرثیہ ہیں	۸/
اسلام کمنڈ کامل	۸عہ		
اسلام کی جھنڈا	۱۰/		
شمشیر اسلام	۳/	مرثیہ میر انیس اول	۸عہ
غازیان اسلام	۳/	" حصہ دوم	۴عہ
جدید مرثیہ ۱۴ قسم کے خوردنی	۔/	مرثیہ مرزا دبیر اول	۱۲عہ
" کلاں فی	۱/	" حصہ دوم	۸عہ

ہر قسم کی کتابیں بکفایت ملنے کا پتہ: منیجر ستاج بک ڈپو کیسرٹ بازار آگرہ